ارباب دانش کا ایک اجتماع

۲۶ جون ۱۹۹۲ء کو ادارہ ثقافتِ اسلامیہ نے ڈاکٹر محمد افضل (سابق ریکٹر بین الاقوامی جامعہ اسلامیہ، اسلام آباد و سابق وفاقی وزیر تعلیم) کے ایما پر لاہور میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے مقامی دفتر میں ایک علمی نشست کا اہتمام کیا، جس میں لاہور کی ادبی اور علمی شخصیتوں نے حصہ۔ موضوع سخن تھا کہ ادارہ ثقافت اسلامیہ کے ترجمان :۔" المعارف" اور ادارہ سے شائع ہونے والی کتابوں کے معیار کو کیوں کر بلند کیا جائے اور اسلامی ثقافت پر کس قسم کی کتابیں بازار میں آنی چاہییں جو ہماری فکری زندگی اور اسلامی ذوق کے نشو ونما میں ہماری مدد کریں۔

ڈاکٹر محمد افضل صاحب ہمیشہ سے اس رائے کے حامل رہے ہیں کہ تلاشِ حق اور ادراکِ حقیقت کے لیے آزادانہ سوچ بچار اور علمی مذاکروں کا انعقاد از بس ضروری ہے۔ اسی خیال کے پیش نظر اس اجتماع میں شریک اربابِ دانش سے مشورہ کیا گیا کہ ادارہ کے رسالہ " المعارف " اور اس کی مطبوعات کو کیوں کر روحِ عصر سے ہم آہنگ کیا جائے، تاکہ لوگ اسلامی ثقافت و تمدن کی روح سے واقف ہو سکیں۔

ڈاکٹر جاوید اقبال کا کہنا تھا کہ رسالے (المعارف) میں اور ایسے ہی ادارے کی مطبوعات میں برصغیر میں اسلامی فکر کی تاریخ کو پیش جائے اور یہ بتایا جائے کہ یہاں مسلم دور میں اجتماعی عدل کیوں کر قائم تھا۔ مثلاً محمد بن قاسم کے عہد میں اجتماعی عدل کن کن شکلوں میں رائج تھا۔

اس نکتے پر ڈاکٹر رشید احمد نے امام ابنِ قیمؒ کے حوالے سے کہا کہ شریعتِ

اسلامیہ کو اہل علم نے عدل و انصاف کی علامت قرار دیا ہے، چنانچہ ہر وہ راہ جو عدل و انصاف پر منتج ہوتی ہے، وہ امام ابنِ قیم کے بقول شریعت کی راہ ہے۔ خواہ اس کا ذکر نص میں نہ ہو۔ خود قرآن مجید نے اسی امر کی طرف اشارہ کیا ہے کہ جب اہل ایمان اقتدار پر فائز ہوتے ہیں تو وہ اللہ سے تعلق قائم کرتے ہیں اور مخلوقِ خدا کی فلاح کے لیے زکوٰۃ کا نظام رائج کرتے ہیں۔

ڈاکٹر جاوید اقبال نے مزید کہا کہ ہم پاکستان میں علامہ اقبال کی فکر ہی سے حالیہ اجتماعی بحران، مذہبی تنگ نظری، فرقہ داریت اور نفرت پر قابو پا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر موصوف نے احباب کو اپنے حالیہ سفر ہائے ملایا اور مصر کے مشاہدات سے بھی آگاہ کیا۔ اہل مجلس نے ڈاکٹر موصوف کے خیالات سے اتفاق کیا۔ ڈاکٹر وحید قریشی اور جناب امجد الطاف کی رائے تھی کہ سال میں المعارف کے دو خاص نمبر شائع ہونے چاہییں۔ ڈاکٹر محمد افضل کی اس رائے سے اتفاق کیا گیا کہ سال میں "المعارف" کا ایک پرچہ انگریزی زبان میں آنا چاہیے اور اس خاص نمبر کو بین الاقوامی معیار پر پورا اُترنا چاہیے۔ اس نشست میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ ادارہ ثقافتِ اسلامیہ میں اس قسم کا ایک ماہانہ اجتماع ہونا چاہیے جو نہ صرف ادارے کے علمی کاموں پر تبصرہ کرے بلکہ تحلیقی کتابوں کی اشاعت پر بھی ادارے کو اپنی آرا سے نوازے۔

یہ اجتماع سوا نو بجے سے شروع ہو کر پونے بارہ بجے دوپہر تک جاری رہا، اس کے بعد ڈاکٹر محمد افضل ادارہ ثقافتِ اسلامیہ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجتماع میں تشریف لے گئے۔ اس نشست میں مندرجہ ذیل حضرات نے اپنی شرکت سے مجلس کو رونق بخشی:-

۱۔ ڈاکٹر محمد افضل، ادارہ ثقافت اسلامیہ کی مجلس انتظامیہ کے ممبر۔

۲۔ ڈاکٹر جسٹس (ریٹائرڈ) جناب جاوید اقبال

۳۔ ڈاکٹر وحید قریشی۔ ڈائریکٹر بزم اقبال، لاہور

۴۔ جناب امجد الطاف، سربراہ دائرہ معارف اسلامیہ۔

۵ - ڈاکٹر انجم رحمانی - ڈپٹی ڈائریکٹر، لاہور عجائب گھر۔
۶ - پروفیسر مرزا محمد منور، ڈائریکٹر، اقبال اکادمی لاہور۔
۷ - مولانا سعید الرحمان علوی، خطیب جامع مسجد شاہ جمال لاہور۔
۸ - پروفیسر خورشید رضوی - گورنمنٹ کالج لاہور۔
۹ - ڈاکٹر رشید احمد جالندھری، ڈائریکٹر ادارہ ثقافتِ اسلامیہ۔
۱۰ - محمد سہیل عمر - ڈپٹی ڈائریکٹر اقبال اکادمی لاہور۔
۱۱ - محمد اسحاق بھٹی، مدیر "المعارف"۔

(ادارہ)